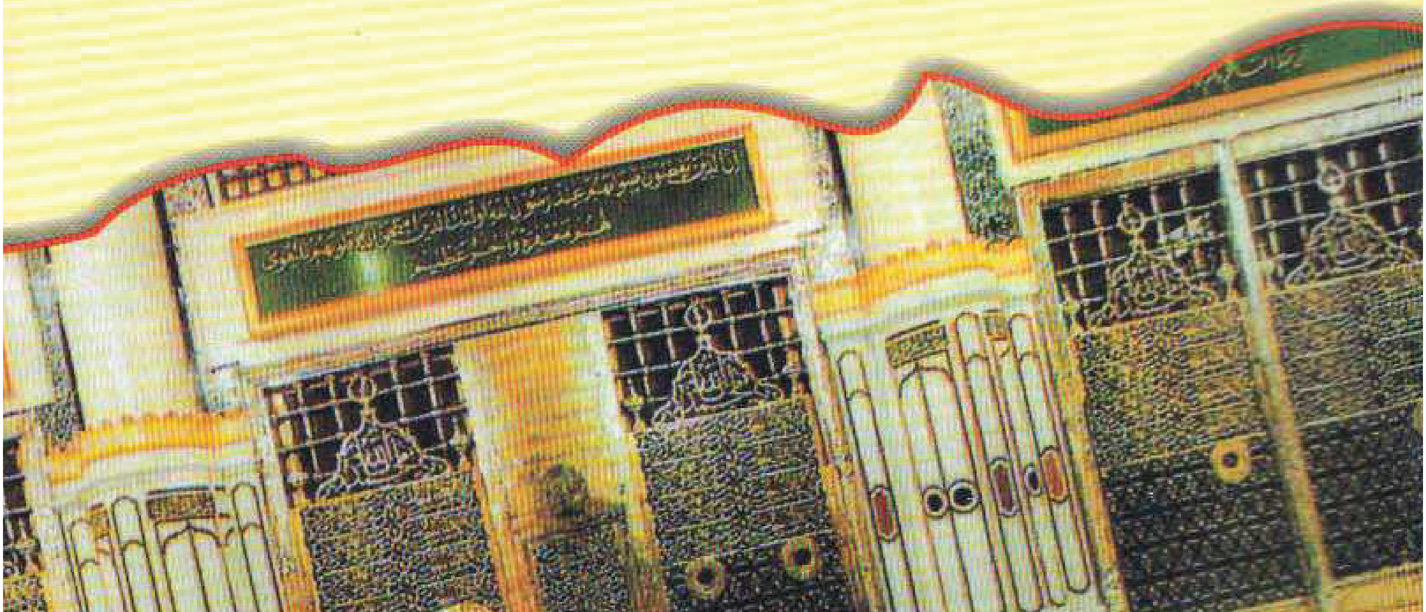
علم تصوف کے احکام وتعلیمات پر مشتمل سینکڑوں احادیث مع تشریح

التشرف

بمعرفۃ احادیث التصوف



حکیم الامت مجدد الملت
حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہ

ادارہ تالیفات اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان

اَلتَّشَرُّفُ

بمعرفة احاديث التصوف

مع اُردو ترجمہ موسومہ

تکمیل التصرف فی تسہیل التشرف

حکیم الامت مجدد الملت

حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہٗ

تصوف نام ہے تعمیر الظاهر و الباطن کا اور کوئی آیت اور کوئی حدیث اس سے خالی نہیں، ہر آیت اور ہر حدیث میں کوئی نہ کوئی مسئلہ تصوف کا مذکور ہے۔ مگر اس کتاب میں خصوصیت کے ساتھ ان مسائل کی طرف توجہ دی گئی ہے جو تصوف کی طرف عام طور پر معروف ہیں۔

ایک جامع اور متوسط انتخاب حدیث لیکن ایک بحر بیکراں کی شکل میں

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان فون: 4540513-4519240

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب

اَلتَّشَرُّف

بمعرفة احاديث التصوف

تاریخ اشاعت.......................صفر المظفر ۱۴۲۷ھ

ناشر.......................ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

طباعت.......................سلامت اقبال پریس ملتان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

قارئین سے گذارش

ادارہ کی حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو الحمد للہ اس کام کیلئے ادارہ میں علماء کی ایک جماعت موجود رہتی ہے پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزاک اللہ

ملنے کے پتے

ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان

ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور

مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ... اردو بازار... لاہور

مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ

کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی

یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور

ادارۃ الانور... نیو ٹاؤن کراچی نمبر 5

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K

(ISLAMIC BOOKS CENTERE

119-121- HALLIWELL ROAD

BOLTON BL1 3NE. (U.K.)

تربیت رسول

۳۰۸- **حدیث:** مجھ کواللہ تعالیٰ نے ادب سکھلایا سوخوب ادب سکھلایا اس کوعسکری نے امثال میں سدی کے طریق سے نقل کیا ہے انہوں نے ابوعمارہ سے انہوں نے حضرت علیؓ سے ایک قصہ کے وارد کرنے کے بعد روایت کیا ہے کہ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ہم سب (یعنی آپ اور ہم) ایک ہی دادا کی اولاد ہیں اور ایک ہی شہر میں ہمارا سب کا نشوونما ہوا مگر آپ اہل عرب سے ایسی زبان میں گفتگو فرماتے ہیں کہ ہم اس کا اکثر حصہ نہیں سمجھتے (چنانچہ بہت حدیثوں میں صحابہ کا لغات کی تفسیر کا پوچھنا منقول ہے) آپؐ نے فرمایا کہ حق عزوجل نے مجھ کو ادب سکھلایا ہے۔ پھر خوب ادب سکھلایا ہے (اصل وجہ تو یہ ہے) اور (اس کے ساتھ ہی پھر کچھ ظاہری سامان بھی اس کا مہیا فرمادیا چنانچہ) میرا نشوونما (ارضاع کی تقریب سے) بنی سعد میں ہوا (اس لئے ان کی زبان سے بھی اس میں اضافہ ہوا)۔

فائدہ: حدیث اس پر دلالت کرتی ہے کہ جب حق تعالیٰ کے ساتھ تعلق صحیح ہو جاتا ہے) اللہ تعالیٰ اکثر اس شخص کے کمالات ظاہر میں بھی ترقی فرماتے ہیں جیسے ادراکات اور فصاحت اور قوت اور لطافت اور نظافت اور انتظام اور ہر شے میں اعتدال اور یہ بالکل مشاہدے اور اس ترقی میں بعض ایسے اسباب ظاہرہ کا جمع ہو جانا بھی معین ہو جاتا ہے جو اوروں کے لئے جمع نہیں ہوتے جب اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے رضاع کے سلسلہ میں بنی سعد میں نشوونما پانا مقدر فرمادیا (جہاں لغات کی واقفیت میں اور وسعت ہوگئی)۔

مہمان کی تعظیم

۳۰۹- **حدیث:** جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز شخص آئے اس کا اکرام کرو۔

---

(۳۰۹) اس کو ابن ماجہ نے اپنی سنن میں سعید بن مسلمہ سے روایت کیا ہے اور انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمرؓ سے روایت کیا ہے انہوں نے اس کو اسی طرح مرفوع کیا ہے اور اس کی سند ضعیف ہے۔